

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

**REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE CODE OF
CRIMINAL PROCEDURE (AMENDMENT) BILL, 2021**

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honor to present this report on the Bill further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) [The Code of Criminal Procedure (Amendment) Bill, 2020] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 10th March, 2020.

2. The Committee comprises the following:

1) Raja Khurram Shahzad Nawaz	Chairman
2) Mr. Sher Akbar Khan	Member
3) Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4) Mr. Raza Nasrullah	Member
5) Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6) Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7) Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8) Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9) Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10) Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11) Nawabzada Shazain Bugti	Member
12) Malik Sohail Khan	Member
13) Rana Shamim Ahmed Khan	Member
14) Mr. Mohammad Pervaiz Malik	Member
15) Mr. Nadeem Abbas	Member
16) Ms. Maryam Aurangzaib	Member
17) Syed Agha Rafiullah	Member
18) Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
19) Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20) Mr. Asmatullah	Member
21) Sheikh Rashid Ahmed Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A**, in its meeting held on 19-11-2020. The Committee recommends that the Bill may not be passed by the National Assembly.

-Sd-

(TAHIR HUSSAIN)

Secretary

Islamabad, the 26th June, 2021

-Sd-

(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)

Chairman

Standing Committee on Interior

A

BILL

further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898;

WHEREAS it is expedient further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- (1) This Act may be called the Code of Criminal Procedure (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment in section 368 of Act V of 1898.- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Section 368, for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter, the following proviso shall be added, namely:-

“Provided that when any person is sentenced to death under section 364A or 367A of the Pakistan Penal Code 1860(Act XLV of 1860), he shall be hanged publicly.”

3. Amendment in Schedule II of Act V of 1898.- in Schedule II, entries relating to 364-A and 367-A in column number 7, for the word ‘Death’, the words ‘public hanging till death’ shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Innocent children are being horrifically tortured and murdered. Punishment for such crimes have been provided under section 364A and 367A of the Pakistan Penal Code, 1860. Although the punishments provided are sufficient, but such incidents are beyond the control of state. Therefore there is a dire need to create deterrence in such people by hanging them publicly so that there can be set examples for such inhuman acts.

This Criminal Law Amendment strives to safeguard innocent children from evils.

**KESOO MAL KHEEAL DAS,
Member, National Assembly**

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

مجموعہ ضابطہ فوجداری (تریمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۱۰ مارچ، ۲۰۲۰ء کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کردہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [مجموعہ ضابطہ فوجداری (تریمی) بل، ۲۰۲۰ء] (نئی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئر مین	۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز
رکن	۲۔	جناب شیر اکبر خان
رکن	۳۔	مہر غلام محمد لالی
رکن	۴۔	جناب رضانصر اللہ
رکن	۵۔	خواجہ شیراز محمود
رکن	۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی
رکن	۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر
رکن	۸۔	سردار طالب حسن نکئی
رکن	۹۔	محترمہ نغیہ عنایت اللہ خان بٹک
رکن	۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل
رکن	۱۱۔	نوابزادہ شازین بگٹی
رکن	۱۲۔	ملک سہیل خان
رکن	۱۳۔	رانا شمیم احمد خان
رکن	۱۴۔	جناب محمد پرویز ملک
رکن	۱۵۔	جناب ندیم عباس
رکن	۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب
رکن	۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ
رکن	۱۸۔	نواب محمد یوسف تالپور
رکن	۱۹۔	جناب عبدالقادر ٹھیل
رکن	۲۰۔	جناب عصمت اللہ
رکن	۲۱۔	شیخ رشید احمد
رکن بلحاظ عہدہ		وزیر برائے داخلہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۹ نومبر، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں مسئلہ۔ الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط /

(راجہ خرم شہزاد نواز)

چیئر مین

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط /

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۶ جون، ۲۰۲۱ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]
مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا
بیل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت، ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے:-

لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔ (۱) یہ ایکٹ مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۵ بابت، ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۶۸ میں ترمیم۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت، ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۳۶۸ میں، آخر میں وقف کامل کیلئے شرح کو تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:-

”مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی شخص کو مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت، ۱۸۶۰) کی دفعہ ۳۶۳/الف یا ۳۶۷/الف کے تحت سزائے موت دی جاتی ہے، تو اسے سرعام پھانسی دی جائے۔“
۳۔ ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کے جدول دوم میں ترمیم۔ جدول دوم میں ۳۶۳/الف اور ۳۶۷/الف کے مندرجات میں کالم ۷ میں، الفاظ ”موت“ کو الفاظ ”سرعام پھانسی، موت تک“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

معصوم بچوں پر خوفناک طریقے سے تشدد کیا جا رہا ہے اور قتل کیا جا رہا ہے۔ ایسے جرائم کی سزا کو مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۳۶۳/الف اور ۳۶۷/الف کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ اگرچہ مذکورہ سزائیں کافی ہیں۔ لیکن ایسے واقعات ریاست کے کنٹرول سے باہر ہیں لہذا انہیں سرعام پھانسی دینے کے ذریعے ایسے لوگوں میں خوف کی فضا پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے غیر انسانی افعال پر مثالیں قائم کی جاسکتی ہیں۔ یہ فوجداری قانون میں اس ترمیم کا مقصد معصوم بچوں کو برائیوں سے تحفظ فراہم کرنا ہے۔

کیسول کھیل داس
رکن، قومی اسمبلی